سوال

سودی بینکوں میں بطور امانت سرمایہ رکھنا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

جس شخص کے پاس کچھ سرمایہ ہواور وہ حفاظت کے نقطہ نظر سے کسی بینک میں بطور امانت رکھ دے اور ہر سال اس کی زکوۃ بھی ادا کرے تو یہ جائز ہے یا ناجائز؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

تہ!

مد!

ؤں میں اپنا سرمایہ رکھنا جائز نہیں خواہ سود نہ بھی لے کیونکہ اس میں گناہ اور ظلم کی باتوں میں تعاون ہے اوراللہ سبحانہ وتعالیٰ نے اس سے منع فرمایا ہے، لیکن اگر کوئی شخص مجبور ہوجائے اور سودی بینکوں کے سوااس کے پاس اپنے سرمایہ کی حفاظت کے لیے کوئی اور جگہ نہ ہو توپھر نظریہ ضرورت کے پیش نظر اس

قد فَصَّلَ لَكُم ما حَرَّمَ عَلَيكُم إِلّا مَا اضطُرِرتُم إِلَيهِ...۱۱۹... سورة الانعام

،نے تمہارے لیے حرام ٹھہرادی ہیں وہ ایک ایک کرکے بیان کردی ہیں (بے شک ان کو نہیں کھانا چاہیے) مگراس صورت میں کہ ناچار ہوجاؤ۔"

اوراگر کوئی اسلامی بینک موجود ہو یا کوئی ایسی جگہ جہاں اپنا مال بطور امانت رکھنے میں گناہ اور ظلم کی باتوں میں تعاون نہ ہو توپھر سودی بینک میں سرمایہ رکھنا جائز نہیں ہے۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

ج2ص515

فتویٰ کمیٹی